© rasailojaraid.com

فتاوٰی

سوال:۔ شوہر ہندہ زید عرصہ بائیس تیئیس سال سے مفقود الخبر ہے۔ اور عمر زید ۴۶ برس کی ہوئی۔ زید نے اب تک ہندہ کے نان نفقہ کی خبر نہیں لی اور ہندہ کی اوقات بسری کا کوئی ذریعہ نہیں ہے ایسی صورت میں ہندہ نکاحِ ثانی کر سکتی ہے یا نہیں۔ آیا اور کوئی صورت ہندہ کے اوقات بسری کی از روئے قوانینِ شریعت ہو سکتی ہے یا نہیں۔

مرسلہ مرزا محمد بشیر اعظم گڈھ

الجواب

ہندہ مندرجہ ذیل طریقہ پر زید کے نکاح سے رستگاری اور علیحدگی حاصل کرنے کے بعد دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے۔ ہندہ مسلمان حاکم کی عدالت میں مرافعہ کرے اور اگر مسلمان حاکم نہ ہو تو دیندار مسلمانوں کی پنچایت میں اپنا معاملہ پیش کرے۔ یہ حاکم یا پنچایت ہندہ کو چار برس چار ماہ دس دن یا فقط ایک برس انتظار کرنے کا حکم نہ دے۔ بلکہ تحقیقِ حال کے بعد بلا انتظار ہندہ کو طلاق دے دے یا اس کو اجازت دے دے کہ اپنے اوپر آپ طلاق واقع کر لے۔ ہندہ کو خود اپنے اوپر طلاق وارد کرنے کی اجازت دینا زیادہ بہتر ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہؓ سے فرمایا تھا کہ انت املك بنفسك ان شئت اقمت مع زوجك و ان شئت فارقتيه (یعنی تجھے اختیار ہے اپنے نفس کا۔ خواہ اپنے شوہر کے ساتھ رہے یا اس سے جدا ہو جائے) طلاق کے بعد ہندہ تین حیض گذار کر نکاحِ ثانی کر سکے گی۔ حاکم یا پنچایت ہندہ کے مرافعہ کے بعد چار برس چار مہینے دس دن یا فقط ایک برس انتظار کرنے کا حکم اس لئے نہ دے کہ اس کا شوہر بیس برس سے گم ہے اور ہندہ نے اتنی لمبی مدت تک اس کا انتظار کرنے کے بعد مجبور ہو کر درخواست دی ہے۔ اور دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ زید نے اپنے پیچھے مال نہیں چھوڑا کہ ہندہ گذر بسر کر سکے اور عدم نفقہ بجائے خود تفریق کے لئے کافی ہے۔ قرآنِ کریم میں ارشاد ہے فامساك بمعروف او تسريح باحسان (بقرۃ ۲۹) یعنی یا تو بھلے طریقہ سے ان کو اپنے پاس رکھا جائے یا احسان (نیک برتاؤ) کے ساتھ رخصت کر دیا جائے اور ارشاد ہے:۔ فامسكوهن بمعروف او سرحوهن بمعروف (الطلاق) یعنی یا تو بھلے طریقہ سے ان کو اپنے پاس رکھو یا بھلے طریقہ سے ان سے جدا ہو جاؤ۔ اور ارشاد ہے وعاشروهن بالمعروف (النساء ۳) اپنی بیویوں کے ساتھ نیک برتاؤ کرو اور فرمایا گیا لا تمسكوهن ضرارا لتعتدوا ومن يفعل ذلك فقد ظلم نفسه (بقرہ ۳۰) یعنی محض ستانے کے لئے اُن کو نہ روک رکھو۔ کہ اُن کی حق تلفی کرنے لگو اور جو ایسا کرے گا وہ اپنے نفس پر خود ظلم کرے گا۔ یعنی اپنے آپ کو خدا

© rasailojaraid.com